بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ

هفتہ وار

درس قرآن

Darse – e – Qur’an

English - Urdu

حافظ محمد ابو بکر سجاد علوی (خطیب لندن)

درس نمبر: 6

انسان کا مقصد تخلیق

پہلا پارہ۔ چوتھا رکوع

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ

Part 1: Ruku – 4

چوتھا رکوع: وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً۔۔۔ (البقرہ۔30)

اس رکوع میں تخلیق انسان، منصب انسانیت، انسان کی تخلیق کا مقصد، شیطانی رویّے (سرکشی، تکبر، حسد) اور بندگانہ رویّے (توبہ، رجوع الی اللہ، ہدایت کی پیروی) کو بیان کیا گیا۔

انسان کے اعزازات

اللہ تعالیٰ نے پہلے انسان آدمؑ کو فضیلت اور عظمت بخشنے کیلئے اس پر کئی احسانات کیے:

1۔انسان کو اشرف المخلوقات پیدا کیا گیا۔

2۔ اس کو زمین پر اللہ کا نائب بنایا گیا۔

3۔ فرشتوں سے اس کو سجدہ کروایا گیا۔

4۔ انسانیت کا آغاز علم کی روشنی سے ہوا۔پہلے انسان کو کو تمام اشیاء کا علم سکھایا گیا۔

5۔ جنّت کو انسان کا پہلا مسکن بنایا گیا۔

6۔ غلطی کے بعد توبہ کا موقع عطا کیا گیا۔انسان کی توبہ کو قبول کیا گیا۔

7۔ دنیا کا پہلا انسان پہلا نبی بھی تھا۔

7۔انسان کا اصل مقام جنت ہے۔زمین پر آسمانی ہدایت کی پیروی کی صورت میں انسان کو دوبارہ جنت کا حقدار بنایا گیا۔

تخلیق انسانی کی ابتدا

The creation of Mankind

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ

The story of the appointment of Adam as Allah's Vicegerent on Earth, of his life in Paradise, of his falling a prey to the temptations of Satan, of his repentance and its acceptance, has been related to show to mankind (Adam's offspring), that the only right thing for them is to accept and follow the Guidance. This story also shows that the Guidance of Islam is the same that was given to Adam and that it is the original religion of mankind.

تخلیق آدم

قصّہ آدم وابلیس۔کائنات میں بنی نوع انسان کا مقام، خلیفہ فی الارض۔انسان، اللہ کا نائب

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ

اور (وہ وقت یاد کریں) جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں اپنا نائب بنانے والا ہوں، انہوں نے عرض کیا: کیا تُو زمین میں کسی ایسے شخص کو (نائب) بنائے گا جو فساد پھیلائے گا اور خون بہائے گا حالانکہ ہم تیری حمد کے ساتھ تسبیح بیان کرتے اور تیری پاکی بیان کرتے ہیں فرمایا میں جو کچھ جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے۔(البقرہ۔30)

Human Authority on Earth

⌜Remember⌝ when your Lord said to the angels, “I am going to place a successive ⌜human⌝ authority on earth.” They asked ⌜Allah⌝, “Will You place in it someone who will spread corruption there and shed blood while we glorify Your praises and proclaim Your holiness?” Allah responded: I know what you do not know. (2:30)

Allah knew that there would be many righteous people who would do good, make peace, and stand up for justice. Since humans have free choice in this world, whoever chooses to believe and do good is better in the sight of Allah than all others.

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ

خلافت آدم کا مفہوم

آدم (علیہ السلام) کی دوسری مخلوقات پر وجہ فضیلت: علم

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا۔۔۔(البقرہ۔31)

ہمارا علم محدود

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ

فرشتوں نے عرض کیا: تیری ذات (ہر نقص سے) پاک ہے ہمیں کچھ علم نہیں مگر اسی قدر جو تو نے ہمیں سکھایا ہے، بیشک تو ہی (سب کچھ) جاننے والا حکمت والا ہے۔ (البقرہ۔32)

The real source of knowledge: Allah

They replied, "Glory be to You! We have no knowledge except what You have taught us. You are truly the All-Knowing, All-Wise." (2:32)

ہر عالم کے اوپر ایک بڑا عالم (اللہ) موجود ہے۔ وفوق کل ذی علمٍ علیم۔

تعارف ابلیس

ابلیس کا گناہ۔ تکبر

سجدے سے انکار

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ۖ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ

پھر جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدمؑ کے آگے جھک جاؤ، تو سب جھک گئے، مگر ابلیس نے انکار کیا وہ اپنی بڑائی کے گھمنڈ میں پڑ گیا اور نافرمانوں میں شامل ہو گیا۔ (البقرہ۔34)

The arrogance of Iblees (Devil)

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۗاِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ

And ˹remember˺ when We said to the angels, "Prostrate before Adam," so they all did—but not Iblis, who refused and acted arrogantly, becoming unfaithful. (2:34)

Prostration in this verse does not mean worship, but an act of respect.

Iblis was the name of Satan before his fall from grace. Iblis was not an angel, but one of the jinn. Jinn are another creation of Allah, like humans in that they—unlike angels—have free will to be good or bad.

The command to prostrate was a test of obedience. Satan arrogantly refused to comply because he believed he was superior to Adam.

حضرت قتادہ فرماتے ہیں سب سے پہلا گناہ یہی تکبر ہے جو ابلیس سے سرزد ہوا۔

حدیث: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ كِبْرٍ۔

صحیح حدیث میں ہے جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر تکبر ہو گا وہ جنت میں داخل نہ ہو گا۔

Hadith: Anyone has an atom's weight of arrogance in his heart will not enter Paradise.

آدمؑ اور حواؑ جنت میں

Adam and Eve in Paradise (2:35)

جنّت میں امتحان

البقرہ۔35

سفر ارضی کا آغاز

زمین پر آمد

دنیا میں عارضی قیام:

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ

وَلَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ

اور تمہیں ایک خاص وقت تک زمین میں ٹھیرنا اور وہیں گزر بسر کرنا ہے۔البقرہ۔36

Our Stay in the World is temporary

You will find in the earth a residence and provision for your appointed stay. (2:36)

Both Adam and Eve were deceived by Iblis.

Both made repentance and were later forgiven. There is no concept of original sin in Islam.

آدمؑ و حواؑ کی توبہ

فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

اس وقت آدمؑ نے اپنے رب سے چند کلمات سیکھ کر توبہ کی، جس کو اس کے رب نے قبول کر لیا، کیونکہ وہ بڑا معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔(البقرہ۔37)

Repentance of Adam and Eve

Then Adam was inspired with words ⌜of prayer⌝ by his Lord, so He accepted his repentance. Surely He is the Accepter of Repentance, Most Merciful. (2:37)

توبہ و استغفار: سنت انبیاءؑ

غلطی اور لغزش کے بعد توبہ شیوہ انبیاءؑ ہے۔ لیکن غلطی کے بعد غلطی پر ڈٹ جانا اور اپنے گناہ کی تاویلیں کرنا ابلیس کا طریقہ ہے۔

اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ توبہ کے کلمات کا متن

Dua of Repentance

The prayer that Adam and Eve were inspired to say is mentioned in 7:23:

بِسۡمِ ٱللهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ

سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ

Our Lord! We have wronged ourselves. If You do not forgive us and have mercy on us, we will certainly be losers."

اہل زمین کو ہدایت الٰہی کی پیروی کا حکم (البقرہ۔38)